مدرسہ کے طالب علم کی مشتبہ حالت میں موت، پیڑ سے لٹکی ملی لاش

پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہوسکے گی موت کی وجہ: پولیس

اشرف عثمانی

دیوبند(ایس این بی) تحصیل دیوبند کے تھانہ ناگل علاقہ کے موضع پانڈولی میں واقع مدرسہ ناشر العلوم کے طالب علم کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی، طالب علم کی لاش جنگل میں واقع پیڑ پر لٹکی ملنے سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی، اطلاع پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ مدرسہ کے ذمہ داران بھی موقع پر پہنچے اور طالب علم کی شناخت کرتے ہوئے مشتبہ حالات میں ہوئی طالبعلم کی موت پر افسوس اور حیرت کا اظہار کیا۔ پولیس پورے معاملہ کی تحقیقات میں مصروف ہیں۔ اطلاع کے مطابق بہار کے ضلع کشن گنج کے موضع ڈنکسول کا باشندہ 19/سالہ محمد محتشم ولد قیصر عالم نے اسی سال مدرسہ ناشر العلوم پانڈولی میں عربی اول میں داخلہ لیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ محتشم ہفتہ کی دوپہر سے مدرسہ سے لاپتہ تھا۔ مدرسہ کے ہی مولانا محمد یامین نے بتایا کہ محتشم کا خالہ زاد بھائی غفران بھی اسی مدرسے کا طالب علم ہے، جو ہفتے کے روز کہیں چلا گیا تھا، جس کا پتہ لگانے کی عرض سے محتشم ہفتہ کے روز مدرسہ سے نکلا تھا، جو شام تک واپس مدرسہ نہیں پہنچا، جب کہ غفران ہفتہ کو ہی مدرسہ میں آ گیا تھا۔ مدرسہ کے ذمہ داران نے طالب علم محتشم کی تلاش کی لیکن اس کا کوئی سراغ نہ ملنے پر پولیس کو اطلاع دی گئی۔ بعد ازاں اس کی لاش اتوار کی رات تقریباً رات9 بجے نہیڑہ بڈھا کھیڑہ کے جنگل میں ایک پاپولر کے درخت پر لٹکی ہوئی ملی جس سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے رات کو ہی لاش کو قبضہ میں لے کر پنچ نامہ کرکے پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا، تلاش کے بعد بھی موقع سے پولیس کو کوئی ثبوت حاصل نہیں ہوسکا۔ بعد ازاں پولیس نے متوفی طالب علم کے اہل خانہ کو حادثہ کی بابت اطلاع دی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی صورتحال واضح ہوسکے گی۔ وہیں طالب علم کی موت پر مدرسہ کے ذمہ داران، متوفی طالب علم کے ساتھی اور اہل خانہ غمزدہ ہیں۔

گھر میں خوابیدہ بزرگ کی پراسرار موت، لواحقین کا قتل کا الزام

میرٹھ (ایس این بی) گھر کے صحن میں سوئے ہوئے معمر شخص کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ رات کو بوڑھا صحن میں چارپائی پر سوتا تھا۔ بیوی صبح چائے دینے گئی تو اسے شوہر کی لاش ملی۔ اہل خانہ نے پولیس کو معاملے کی اطلاع دے دی ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ بزرگ کو کسی نے قتل کیا ہے۔ بوڑھے کی انگلی سے سونے کی انگوٹھی اور جیب میں رکھے 22 ہزار روپے بھی غائب ہیں۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر معاملے کی تفتیش شروع کردی ہے۔ لوہیا نگر تھانہ علاقہ کے کانشی رام کالونی میں 65 سالہ رامنیواس گپتا کی لاش ان کے اپنے گھر کے صحن میں ملی۔ رامنیواس کی بیوی راج کماری نے پولیس کو بتایا کہ اس کا شوہر ہمیشہ باہر گھر کے صحن میں سوتا ہے۔ ہمارے گھر کے باہر گروسری کی دکان ہے۔ رام نواس یہاں صحن میں سوتے تھے اور دکان کی حفاظت بھی کرتے تھے۔ ہر بار کی طرح اتوار کی رات بھی وہ باہر ہی سویا تھا۔ میں صبح پانچ بجے اسے چائے دینے گئی تو اس نے کچھ نہیں کہا۔ اسے ہلایا، بلایا لیکن وہ پھر بھی نہ اٹھا۔ اس کے بعد بیوی نے خطرے کی گھنٹی بجائی۔ شور سن کر محلے والے اور گھر کے اندر سوئے ہوئے بیٹے اور بہو بھی باہر نکل آئے۔ جب وہ باہر آیا تو دیکھا کہ رامنیواس مر چکا ہے۔

جعلی دستاویز سے جے سی بی فروخت کرنے کا ملزم گرفتار

دیوبند(ایس این بی) جعلی دستاویزات تیار کر کے 24/لاکھ روپیہ میں فروخت کی گئی جے سی بی مشین کو آج دیوبند پولیس نے برآمد کرلیا ہے، پولیس نے جے سی بی مشینیں فروخت کرنے والے ایک ملزم کو بھی گرفتار کرلیا ہے، حالانکہ اس کے تین ساتھی ابھی پولیس گرفت سے باہر ہیں۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے گرفتار ملزم کو جیل بھیج دیا ہے۔ پیر کو کوتوالی احاطہ میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سرکل آفیسر اشوک کمار سسو دیا نے بتایا کہ مطلوبہ مجرموں کی گرفتاری کے لیے چلائے جارہے خصوصی آپریشن کے تحت پیر کی صبح پولیس ٹیم نے ساکھن نہر کے قریب سے شاداب ولد الطاف ساکن ڈاک پتھر تھانہ وکاس نگر دہرہ دون کو غائب ہوئی جے سی بی مشین کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ برآمد شدہ جے سی بی مشین اجے پنوار ولد گڈو ویر سنگھ ساکن ہرپٹ پوروکاس نگر، دہرہ دون کی ہے۔ بتایا گیا کہ گرفتار ملزم شاداب نے پوچھ گچھ کے دوران بتایا کہ دو سال قبل اجے پنوار نے اس کے کہنے پر اپنی جے سی بی مشین عیسیٰ پنڈیرا اور ذاکر ولد محفوظ ساکن گاؤں ٹھکا، تھانہ نانوتہ ضلع سہارنپور اور ان کے دیگر رشتہ دار منور ولد فرمود ساکن گاؤں دھانوہ تھانہ تیتروسہارنپور کو کرائے پر چلانے کے لیے دی تھی۔ لیکن کچھ دنوں کے بعد ہم نے مذکورہ جے سی بی مشین کو غائب کرنے کا منصوبہ بنا کر ایک جعلی ایگریمنٹ تیار کیا اور جے سی بی پر نصب جی پی ایس کو ہٹا کر اجے پنوار کے جعلی دستخط کر کے ہریانہ کے یمنا نگر کی ایک پارٹی کو 24 لاکھ روپیہ میں فروخت کردی۔ ملزمان کی طرف سے دیوبند تھانے میں جے سی بی مشین چوری ہونے کا فرضی مقدمہ بھی درج کرایا گیا تھا۔ جب پولیس نے معاملے کی سنجیدگی سے جانچ کی اور تاروں کو جوڑا تو یہ بات سامنے آئی کہ جے سی بی مشین کو جعلی دستاویزات کے ساتھ فروخت کیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے پولیس ملزم کا سراغ لگا رہی تھی۔ پیر کو ایک مخبر کی اطلاع پر پولیس نے ایک ملزم شاداب کو لاپتہ جے سی بی مشین کے ساتھ اس وقت پکڑ لیا جب وہ اتراکھنڈ کی طرف جا رہا تھا۔ تاہم پولیس کو دیکھ کر شاداب کے ساتھی عیسیٰ، محفوظ اور منور موقع سے فرار ہوگئے۔ انچارج انسپکٹر سنجیو کمار نے بتایا کہ پولیس ٹیمیں مفرور ملزمان کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہیں۔ جلد ہی سب کو گرفتار کرلیا جائے گا۔

میرٹھ: شدید گرمی کی وجہ سے آٹھویں جماعت تک کے اسکول بند

میرٹھ (ایس این بی) میرٹھ کے ڈی ایم نے اسکول کے منتظمین کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس حکم پر سختی سے عمل کریں اور اس دوران کسی قسم کی سرگرمی نہ کریں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 25 مئی کو صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کے بعد ہی شدید گرمی اور گرمی کی لہر کی وجہ سے اترپردیش کے ضلع میرٹھ میں اسکولوں کو بند کردیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ دیپک مینا نے ہدایت دی ہے کہ نرسری سے کلاس 8 تک تمام بورڈ اسکول 21 مئی سے 24 مئی تک بند رہیں گے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اور پارہ 43 ڈگری سیلسیس کو عبور کرگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں میں بچوں کی حفاظت انتہائی اہمیت کی حامل ہے اور گرمی کی لہر سے بچوں کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے تمام اسکولوں کے منتظمین کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس دوران کسی بھی قسم کی سرگرمی کی اجازت نہ دیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 25 مئی کو صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کے بعد ہی اسکول کھولنے کے حوالے سے کوئی فیصلہ کیا جائے گا، بتایا یہ بھی جاتا ہے کہ دہلی کے تمام سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں 11 مئی کو ہی گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کیا گیا تھا۔ وہیں میرٹھ سے انہی بچوں کے والدین نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سکولوں کو بند کرنے کے فیصلے کو درست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت ضلع میں شدید گرمی اور گرم ہوائیں چل رہی ہیں جس کی وجہ سے بچوں میں اسہال اور بخار میں اضافہ ہورہا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے بچوں کی حفاظت کے لیے قرار دیا گیا یہ ایک درست قدم ہے جس کی والدین نے تعریف کی۔ قصبے کے 50 بستروں والے اسپتال کے چیف میڈیکل آفیسر وشواس چودھری نے کہا ہے کہ بچوں کو گرمی کی لہر سے بچایا جائے اور باہر جانے کی اجازت نہ دی جائے۔

یو پی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے طلبہ کیلئے تاریخ، حساب اور سائنس کی تعلیم لازمی ہوگی

سہارنپور (ایس این بی) یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ (عربی فارسی بورڈ) کے سرکار گرانٹ پر لئے گئے مدارس پر گرچہ ہائی کورٹ نے پابندی کے احکامات جاری کئے ہوئے ہیں اور ٹیچر ایسوسی ایشن مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے اس کے خلاف سپریم کورٹ میں رٹ دائر کی ہوئی ہے اور اسٹے آرڈر جاری ہوا ہے۔ دریں اثناء ذرائع کے مطابق مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سابق عربی فاسی بورڈ کے سرکاری گرانٹ پر لئے گئے مدارس میں اب تاریخ، سوکس، سائنس اور حساب کا این سی آر کا نصاب لازمی طور پر پڑھایا جائیگا۔ اس کیلئے انتخابی ضابطہ اخلاق ختم ہونے پر مائناریٹی ویلفیئر محکمہ کو احکامات جاری ہوں گے۔ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کی رجسٹرار پرینکا اوستھی کے حوالہ سے کہا گیا ہیکہ انتخابی ضابطہ اخلاق ختم ہونے پر یوپی کے تمام اضلاع کے مائناریٹی افسران کو احکامات جاری کئے جائیں گے اور اس بابت انکو مکتوب ارسال کئے جائیں گے۔

لڑکی سے اجتماعی زیادتی ایک ملزم گرفتار

میرٹھ (ایس این بی) خواتین کے خلاف جرائم کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ گنگانگر تھانہ علاقہ کے ایک ہوٹل میں دو نوجوانوں نے لڑکی کی عصمت دری کی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ نے ایک ملزم کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا جبکہ دوسرا فرار ہوگیا۔ اہل خانہ نے ملزم کے خلاف تھانے میں شکایت درج کرائی ہے۔ دراصل لالکرتی تھانہ علاقہ کی رہنے والی متاثرہ اتوار کو بازار گئی ہوئی تھی۔ کافی دیر تک گھر واپس نہ آنے پر گھر والوں نے اس کی تلاش کی۔ وہ دوپہر ڈھائی بجے کے قریب گھر پہنچی۔ گھر والوں نے دریافت کیا تو اس نے بتایا کہ بازار میں ایک جاننے والے نے اسے منا کر گاڑی میں بٹھایا۔ بعد میں وہ اسے گنگانگر علاقے کے ایک ہوٹل میں لے گیا۔ یہاں ایک نوجوان پہلے سے موجود تھا۔ الزام ہے کہ دونوں نے جان سے مارنے کی دھمکی دے کر اس کی عصمت دری کی۔

’ابراہیم رئیسی کی ناگہانی موت انسانیت کا بڑا خسارہ‘

دیوبند(ایس این بی) ایرانی صدر ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ ایران حسین احمد اور ہیلی کاپٹر میں سوار رفقاء کا ہوائی حادثے میں جاں بحق ہونا جہاں ایران کا بڑا نقصان ہے وہیں جہان انسانیت کا عظیم خسارہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار فتویٰ موبائل سروس دیوبند کے چیئر مین مفتی محمد ارشد فاروقی نے اخباری بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا صدر ایران انسانیت کی منفعت، ملت کی رفعت اور دین کی عظمت کے لئے سوچتے تھے اور مقاصد کے حصول کے لیے جوانوں کی طرح سرگرم رہتے۔ صدر ایران کا صدارتی دور کامیاب دور رہا، انہوں داخلی انتشار اور خارجی خلفشار کا حکمت و وقار سے مقابلہ کیا۔ انہوں نے کہا صدر ایران کی سیاسی زندگی کا آغاز اسی وقت ہوگیا تھا جب انہوں نے آیت اللہ خمینی امام انقلاب کی برپا کی گئی شاہ ایران کے خلاف تحریک میں حصہ لیا اور سربراہان انقلاب سے تربیتی فائدہ اٹھایا اور فرد سے اٹھ کر سماج اور ملک کے مفاد میں کچھ کر گزرنے کی ٹھان لی۔ مفتی محمد ارشد فاروقی نے کہا کہ انقلاب کے بعد عدل وانصاف کے قیام کے لئے عدلیہ میں خدمات انجام دینے لگے اور ایک وقت وہ بھی آیا کہ صدارتی کمان سنبھال لی اور اسلامی جمہوریہ ایران کی دوسری مذہبی شخصیت بن گئے۔ مفتی ارشد فاروقی نے کہا آخری دنوں میں وہ باطل اسرائیل کی بیخ کنی کی ایک علامت بن گئے تھے اس لئے وہ نظروں میں کھٹک رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صدر رئیسی نے سعودی عرب سے باہمی معاہدے پر دستخط کئے اور سفارتی تعلقات بحال کئے، ان کے یہ کارنامے یادگار رہیں گے۔ مفتی محمد ارشد فاروقی نے کہا ہم ایران کے غم میں شریک ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ ایران رہبر معظم ایت اللہ علی خامنہ ای کی رہبری اور باصلاحیت اہل کاروں کی قیادت میں ترقیاتی راہ پر گامزن رہے گا اور باطل کے مقابلے میں فولاد بنا رہے گا۔

راشن صارفین کا ایس ڈی ایم کو میمورنڈم

دیوبند(ایس این بی) میونسپل بورڈ ممبر محمد واجد ملک کی قیادت میں راشن صارفین نے دیگر وارڈ ممبران کے ساتھ پیر کو ایس ڈی ایم انکور ورما کو میمورنڈم دیا۔ میمورنڈم میں سرکاری سستے راشن کی دکانیں مہینے میں ایک ہفتہ تک مسلسل کھولنے کی ہدایات دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ ایس ڈی ایم کو دیے گئے میمورنڈم میں وارڈ ممبر واجد ملک نے کہا کہ زیادہ تر ڈیلرز مہینے میں صرف تین دن ہی راشن تقسیم کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کئی لوگ ہر بار راشن حاصل کرنے سے محروم رہتے ہیں۔ یہی نہیں ان تین دنوں میں کئی بار مشین خراب ہونے کی وجہ سے زیادہ تر صارفین راشن ڈیلروں کے چکر لگانے کے بعد اپنا راشن حاصل کیے بغیر ہی رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے ایس ڈی ایم سے مطالبہ کیا کہ مہینے میں آٹھ دن دکانیں کھول کر راشن ڈیلروں کو راشن تقسیم کریں کرنے کی ہدایت دی تاکہ صارفین سرکاری اسکیم کا فائدہ اٹھا کر راشن حاصل کرسکیں۔ اس دوران اوصاف صدیقی، شاہد حسن، آصف لیاقت، ڈاکٹر اسلم علی وغیرہ موجود رہے۔

راہگیروں میں شربت تقسیم

نجیب آباد (ایس این بی) شدت کی چلچلاتی گرمی کے پیش نظر مغربی اترپردیش ادیوگ ویاپار منڈل کی جانب سے ٹھنڈے شربت کی سبیل لگا کر راہگیروں کو شربت پلایا گیا۔ شربت کیمپ کا افتتاح سی او نجیب آباد دیش دیپک سنگھ نے راہگیروں کو اپنے ہاتھوں سے شربت پلا کر کیا۔ ایس پی متل کی نگرانی میں مغربی اترپردیش ادیوگ ویاپار منڈل کی جانب سے شہر کے سی کے آئی چوراہے پر ضلع صدر یوتھ شوبھت متل، علاقائی جنرل سکریٹری تسنیم صدیقی، شاکر شالو، ہتیندر سنگھ نے کیمپ لگایا، جس میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیپک سنگھ نے کہا کہ پیاسوں کو ان کی پیاس بجھانا بہت ہی اچھا اور ثواب کا کام ہے اور اس طرح کے کیمپ شہر میں مختلف تنظیموں کے ذریعہ لگائے جانے چاہیے۔

کسانوں کی ہڑتال: پنجاب میں کئی ٹرینیں لیٹ یا رد کی گئیں

سہارنپور (ایس این بی) پٹیالہ پنجاب کے شمبھو بارڈر پر ریلوے ٹریک پر دھرنا دے رہے کسانوں کی وجہ سے 22 مئی تک 24 ٹرینیں متاثر رہیں پہلے ریلوے نے 19 مئی تک ٹرینوں کے بحال ہونے اور وقت پر چلنے کی خوشخبری سنائی تھی لیکن شمبھو بارڈر ریلوے ٹریک پر کسان اب بھی ڈٹے ہوئے ہیں سہارنپور سے ہوکر گزرنے والی یوپی، بہار اور دہلی کے درمیان چلنے والی ٹرینیں 20- 21 گھنٹے لیٹ چل رہی ہیں اور سہارنپور ریلوے اسٹیشن پر مسافر ادھر سے ادھر بھٹکتے رہے۔ سہرسہ سے امرتسر جانے والی غریب رتھ ایکسپریس 21 گھنٹے، وشنو دیوی کٹرا سے باندرا ٹرمینلس ممبئی سوراج ایکسپریس 20 گھنٹہ تاخیر سے اور غازی پورسٹی سے وشنو دیوی کٹرہ ویکلی اسپیشل ایکسپریس دیر سے چلنے والی ٹرینوں میں شامل ہے۔ علاوہ ازیں ہریدوار امرتسر، ہریدوار جن شتابدی ایکسپریس اور ہریدوار، گنگا نگر ہریدوار انٹرسٹی ایکسپریس مسلسل 32 ویں دن بھی دونوں طرف سے رد رہیں اور کئی ٹرینیں ایک گھنٹہ سے 21 گھنٹے تاخیر سے چل رہی ہے جس کی وجہ سے ٹرینوں میں سوار ہونے کو لیکر مسافروں میں مارا ماری رہیں اور کھڑکیوں پر لٹک کر اور اپنی زندگیوں کو خطرہ میں ڈال رہے ہیں نہیں معلوم یہ مصیبت کب تک جاری رہے۔

شدید گرمی کے سبب تعلیمی ادارے 20 مئی سے بند

سہارنپور (ایس این بی) یہاں گرمی کا پارہ شباب پر ہے، آسمان سے آگ برس رہی ہے، گھروں سے باہر نکلنے میں لوگوں کو پسینے چھوٹ رہے ہیں۔ ہیلتھ محکمہ کی طرف سے الرٹ جاری کیا گیا ہے، بچوں اور معمر افراد کو گھروں میں رہنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ضلع اسپتال میں ہیٹ اسٹروک وارڈ بنایا گیا ہے جہاں لو لگنے پر مریضوں کو بھرتی کرائے جانے اور ان کے علاج کیلئے دواؤں کے علاوہ کولر اور پنکھوں کا خاص بندوبست کیا گیا ہے۔ گرمی کے شباب پر پہنچنے پر پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں کی گرمی کی 25 دن کی تعطیلات کردی گئی ہیں جس سے بچوں کے ساتھ والدین نے بھی راحت کی سانس لی ہے 20 مئی سے 25 جون تک چھٹیاں کردی گئی ہیں اب 25 جون کو اسکول کھلیں گے۔

کورٹ کا فرضی حکم نامہ جمع کرانے پر نوازالدین صدیقی کا بھائی گرفتار

جنید قاسمی

مظفر نگر (ایس این بی) اداکار نوازالدین صدیقی کے بھائی ایازالدین کو پولیس نے بڑھانہ سے ضلع کی کنسولیڈیشن کورٹ میں ڈی ایم کورٹ کا فرضی حکم نامہ جمع کرانے کے معاملہ میں گرفتار کیا ہے۔ ڈی ایم کورٹ پیش کار راج کمار نے ایازالدین نمبردار اور ان کے مخالف جاوید اقبال کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ پیش کار راج کمار نے شکایت میں بتایا کہ ایازالدین نے 12 دسمبر 2023 کو اپنی زرعی زمین کے لیے جاوید اقبال کے ساتھ جاری تنازعہ کے حوالہ سے درخواست دی تھی۔ آئی جی آر ایس ریفرنس کی درخواست کے ساتھ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کورٹ سے 8 دسمبر 2023 کو جاری کردہ ایک مبینہ آرڈر لیٹر کی کاپی بھی محکمہ کنسولیڈیشن کے دفتر کو دی گئی۔ معاملہ کسی کے حق میں حل کرنے پر اصرار کیا گیا۔ دریں اثنا یہ اطلاع ملنے کے بعد کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کورٹ سے ایسا کوئی حکم نہیں ہے، ڈی ایم کورٹ کے 8 دسمبر 2023 کے مبینہ آرڈر لیٹر کی تحقیقات شروع کی گئی۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بڑھانہ نے 29 فروری 2024 کو اپنی تحقیقاتی رپورٹ پیش کی۔ اس تحقیق کے اختتام میں کہا گیا کہ ڈی ایم کورٹ سے مبینہ حکم ایاز الدین اور ان کے مخالف جاوید اقبال نے ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کے مقصد سے دیا تھا۔ معاملہ کو بہت سنجیدگی سے لیتے ہوئے ڈی ایم نے 6 مارچ کو ملزمین کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت دی۔ بڑھانہ پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر آنند دیو مشرا نے بتایا کہ ڈی ایم کی شکایت کی بنیاد پر ایاز الدین اور جاوید اقبال کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 420، 467، 468 اور 471 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے ملزم کو بڑھانہ سے گرفتار کرلیا ہے۔

ڈی ایم نے گنتی مرکز کے کنٹرول روم کا معائنہ کیا

میرٹھ (ایس این بی) آج ضلع الیکشن افسر/ضلع مجسٹریٹ دیپک مینا نے ای وی ایم اسٹرانگ روم کے حفاظتی انتظامات کے پیش نظر سردار ولبھ بھائی پٹیل یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی کے گنتی مرکز کے کنٹرول روم کا معائنہ کیا اور ووٹوں کی گنتی کے لیے کی جارہی تیاریوں کا جائزہ لینے کے بعد، متعلقہ افسر کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے روشنی کے انتظامات، پینے کے پانی، بیٹھنے کے انتظامات، گاڑیوں کی پارکنگ وغیرہ کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسر کو ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی روہت سنگھ سجوان اور دیگر متعلقہ افسران اور بڑی سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔

مغوی بچی کو بازیاب کرانے میں پولیس کے ہاتھ اب بھی خالی

شاملی(ایس این بی) ایک ماہ گزرنے کے باوجود کیرانہ پولیس مغوی کمسن بچی کو بازیاب نہیں کرسکی۔ اس کے برعکس کیرانہ کوتوال متاثرہ کو دھمکیاں دے کر دبانے کی کوشش کرتا ہے اور اس کو تھانے سے بھگا دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر وہ موقع پر متاثرہ سے بات کرتے ہیں تو وہ میڈیا والوں کو جھوٹی شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کر کے جیل بھیجنے کی دھمکی بھی دیتے ہیں۔ بلاک علاقہ کے ایک گاؤں کے نصف درجن لوگ رات کے وقت گھر میں گھس کر نابالغ کو اغوا کر کے لے گئے۔ متاثرہ کے والد نے تھانہ میں شکایت درج کر کے کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے ساجد ولد خالد، انصار ولد شکیل، منتظر ولد اسرار، خالد ولد بشیر اور خالد کی بیوی سلمیٰ کے خلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ ایک ماہ گزرنے کے باوجود پولیس مغویہ کو بازیاب نہ کرسکی۔ مغویہ کے والد نے بار بار کیس کے تفتیش کار سے ملاقات کی اور کارروائی کی درخواست کی مگر وہ تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔ مایوس ہو کر متاثرہ کے والد نے سی او کیرانہ امردیپ موریہ سے شکایت درج کرائی، جس میں کہا گیا کہ ایک ماہ گزرنے کے بعد بھی نابالغ اغوا کار کا کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔ جانچ افسر ہمیں کوئی تسلی بخش جواب نہیں دے رہا۔ متاثرہ نے کیس کے تفتیش کار کو تبدیل کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ پریشان متاثرین بھی شام کو تھانہ پہنچے اور موقع پر موجود کچھ میڈیا والوں سے بات چیت شروع کی۔ اس دوران پولیس تھانہ انچارج ویریندر کسانہ اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھے اور نہ صرف متاثرہ کو تھانے سے بھگانے پر مجبور کیا بلکہ متاثرہ کی جانب سے شکایت لینے پر میڈیا والوں کو جیل بھیجنے کی دھمکی بھی دی۔ تھانہ انچارج اس کو بعد میں دیکھنے کی دھمکی دے کر چلا گیا۔ یہ ہے کیرانہ کوتوال کا کام کرنے کا انداز۔ ملزمین کو پکڑنے میں ناکام ہونے کے بعد اب میڈیا والوں کو جھوٹے مقدمات میں جیل بھیجنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ذہن نشین رہے کہ چند روز قبل میڈیا والوں نے قصبہ میں غیر قانونی ڈگا مار گاڑیوں کو وبال بننے کی خبر لکھی تھی جس کی وجہ سے کیرانہ کوتوال بلبلا گئے۔ اس دشمنی کی وجہ سے اب میڈیا والوں کو جھوٹے مقدمات میں جیل بھیجنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں کیونکہ ہر ماہ معقول رقم پیش کی جاتی ہے۔ اس آمدنی کو متاثر ہوتے دیکھ کر کوتوال اپنا توازن کھو بیٹھا ہے۔

میرٹھ: دو الگ الگ مقامات سے 2 لاشیں ملنے سے سنسنی

شکیل سیفی میرٹھ (ایس این بی) پیر کی صبح اس وقت ہلچل مچ گئی جب دو جگہوں سے دو نامعلوم لاشیں برآمد ہوئیں۔ ایک شخص جل کر ہلاک ہوگیا۔ لاش کو ٹھکانے لگانے کے لیے اسے راجواہہ میں پھینک دیا گیا۔ دوسری لاش کھیت میں پڑی ہوئی ملی۔ شراب کی دکان کے قریب کھیت میں پڑی نعش کو دیکھ کر لگتا ہے کہ قتل ذاتی دشمنی کی وجہ سے کیا گیا ہے، فی الحال پولیس نے ایک لاش کو تحویل میں لے کر مردہ خانے بھجوا دیا ہے۔ دوسری لاش کو لے کر جھگڑا چل رہا ہے، پولیس سرحدی تنازعہ میں الجھی ہوئی ہے، پرتاپور تھانے کو پوٹھنی گاؤں کے راجواہہ میں ایک آدھی جلی ہوئی لاش ملی ہے۔ راہگیروں نے لاش ندی میں تیرتی دیکھی۔ اس کے بعد پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش کی تو پتہ چلا کہ لاش ایک مرد کی تھی اور آدھی جلی ہوئی تھی۔ لاش کا چہرہ بری طرح جھلس گیا ہے۔ لاش کس کی ہے اور کہاں سے آئی اس بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔ دو تھانوں کی پولیس سرحدی تنازع پر الجھ گئی۔ دیکھنے سے لاش 35 سے 40 سال کے شخص کی معلوم ہوتی ہے۔ جسم تقریباً 40 فیصد جھلس چکا ہے۔ پولیس نے قریبی لوگوں سے لاش کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں تو کچھ پتہ نہ چلا۔ لوگوں کی مدد سے نعش راجواہہ سے باہر نکالی گئی۔ اس کی اطلاع تھانے کو دی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ دونوں تھانوں کی پولیس اب لاش کو لے کر سرحدی تنازع میں الجھ گئی ہے۔ دوسرے واقعے میں پرتاپور تھانہ علاقہ کے گاؤں گون میں ایک دیسی شراب کی دکان کے پیچھے کھیت میں ایک لاش پڑی ہوئی ملی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے لیا۔ پولیس نے متوفی کی شناخت کرنے کی کوشش کی۔ متوفی کی عمر 25 سے 30 سال کے لگ بھگ معلوم ہوتی ہے۔ متوفی نے شرٹ اور لوئر پہنا ہوا تھا۔ میت کا پنچنامہ بھر کر بھجوا دیا گیا ہے۔ لاش کی تصویر بھی گردش کررہی ہے تاکہ اس کی شناخت ہوسکے۔

ضلع اسپتال میں لاپرواہ طبی عملہ اور ناقص خدمات سے لوگ پریشان

سی ایم او کے خلاف مریضوں کی شکایت پر سرد مہری اختیار کرنے کا الزام

شاملی۔ سرکاری اسپتال کے باہر آویزاں نجی اسپتال کا اشتہار.........(ایس این بی)

سالم انصاری

شاملی (ایس این بی) کروڑوں روپے مالیت کے صرفہ سے تعمیر کیا گیا شاملی کا ضلع اسپتال اپنے مقاصد میں ناکام ثابت ہو رہا ہے، اس کی وجہ بہت واضح ہے کہ آئے دن مریضوں کا علاج نہ ہونے کی شکایات آرہی ہیں۔ اس کے برعکس ضلع سطح کے اس سب سے بڑے سرکاری ہیلتھ سروس یونٹ کے باہر پرائیویٹ اسپتالوں کو کھلے عام بڑھاوا دیا جارہا ہے، تاکہ یہاں پر مسائل کے سبب علاج نہ کرانے والے مریض براہ راست پرائیویٹ اسپتالوں میں جاکر داخل ہوں۔ نہ تو اے سی ایم او سے سی ایم او بننے والے ڈاکٹر محکمہ صحت کی بے بسی پر کوئی توجہ دے رہے ہیں اور نہ ہی ضلع سطح کے اعلیٰ افسران سرکاری صحت خدمات کی تصویر کو بہتر بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ ضلع میں سرکاری صحت کی ناقص خدمات کی حالت کو بدلنے کے لیے حکومت کی طرف سے کروڑوں کی لاگت سے ضلع اسپتال تعمیر کیا گیا ہے، تاہم عملہ کی اور کئی ڈاکٹروں کی غفلت کی وجہ سے ضلع اسپتال کی عمارت مریضوں کیلئے بے سود ثابت ہورہی ہے۔ ضلع اسپتال میں آئے دن مریضوں کا علاج نہ ہونے اور ڈاکٹروں کے نہ بیٹھنے کی شکایات سامنے آتی ہیں۔ یہی نہیں، یہاں تعینات کچھ ڈاکٹروں کے بارے میں یہ بھی اطلاع ہے کہ وہ اپنے پرائیویٹ اسپتال چلا رہے ہیں یا پرائیویٹ اسپتالوں میں باقاعدہ خدمات فراہم کرتے ہوئے صرف گی ضلع اسپتال میں اپنی حاضری لگا کر حکومت کی مدد کررہے ہیں۔ اس سب کے برعکس اب محکمہ کے بعض افسران کی ملی بھگت سے ضلع اسپتال کے باہر پرائیویٹ اسپتالوں کے اشتہارات کے ساتھ فون نمبر بھی لگا دیے گئے ہیں، تاکہ ضلع اسپتال میں مسائل سے دوچار مریضوں کو اس جانب راغب کیا جاسکے۔ نجی اسپتالوں کے اشتہارات پر نہ تو سی ایم او توجہ دے رہے ہیں اور نہ ہی ضلع کے اعلیٰ حکام اس طرف توجہ دے رہے ہیں۔ افسران گرمیوں میں اے سی کمروں میں بیٹھ کر وقت گزار رہے ہیں، جب کہ سرکاری اسپتالوں میں پریشان لوگ آئے دن انہیں کوستے ہیں۔ شاملی ضلع میں ایسے پرائیویٹ اسپتال اور کلینک کی ایک بڑی تعداد ہے، جن میں گلی کوچوں کے لوگ ڈاکٹر کے طور پر کام کررہے ہیں۔ نرسنگ ہوم اور کلینک چلانے والے لوگ کسی دوسرے ڈاکٹر کی ڈگری لے کر اپنے گھر والوں کے ساتھ آپریشن بھی کرتے نظر آتے ہیں، جس کی ویڈیو مقامی طور پر کئی بار وائرل ہوچکی ہے۔

کپڑوں سے بھری لوڈر گاڑی میں آگ لگ گئی، 20 لاکھ کا نقصان

کاس گنج (ایس این بی) کاس گنج ضلع میں، کاس گنج کے چندی چوراہے کے قریب جینز کا کپڑا لے جانے والی ایک چھوٹی لوڈر گاڑی میں آگ لگ گئی۔ اس واقعہ میں 10 لاکھ روپے کے کپڑوں سمیت لوڈر گاڑی جل جانے سے 20 لاکھ روپے کا مالی نقصان ہوا۔ سہاور تھانہ علاقہ کے بسائی گاؤں کا رہنے والا اسلم ولد کلو جو جینز بنانے کا کام کرتا ہے، ہفتہ کے روز دہلی کے رگھوبیر نگر سے دس لاکھ روپے کا کپڑا خرید کر ایک چھوٹے ہاتھی لوڈر گاڑی میں گاؤں لا رہا تھا۔ اتوار کی صبح 8:30 بجے چھوٹا ہاتھی کاس گنج سہاور روڈ پر چوراہہ پر پہنچا۔ جہاں مقامی لوگوں نے ڈرائیور راہل ولد ہریش چندر ساکن کوٹرا کو چھوٹے ہاتھی سے اٹھنے والے دھوئیں کے بارے میں بتایا۔ راہل نے گاڑی کو روکا تو اچانک آگ بھڑکنے لگی، مقامی لوگوں نے پولیس کے ساتھ ساتھ فائر بریگیڈ کو گاڑی میں آگ لگنے کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر دس منٹ میں آگ پر قابو پالیا تاہم گاڑی میں رکھا دس لاکھ روپے مالیت کا سامان جل کر راکھ ہوگیا۔ گاڑی بھی مکمل طور پر جل گئی۔ ڈرائیور راہل نے بتایا کہ اس واقعہ میں 20 لاکھ روپے کا مالی نقصان ہوا ہے اور کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سبسکرائبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ٹاور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے کیا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کرکے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔